

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ مَا  
هُمْ بِمُؤْمِنِينَ (8) يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ مَا  
يُخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ وَ مَا يَشْعُرُونَ (9) فِي قُلُوبِهِمْ  
مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا  
كَانُوا يَكْذِبُونَ (10) وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي  
الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ (11) أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ  
الْمُفْسِدُونَ وَ لَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ (12) وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ  
آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَ نُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ  
السُّفَهَاءُ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَ لَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ  
(13) وَ إِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَ إِذَا خَلَوْا إِلَى  
شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَءُونَ  
(14) اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ

يَعْمَهُونَ (15) أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَاةَ

بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِّحَتْ تِجَارَتُهُمْ وَ مَا كَانُوا مُهْتَدِينَ

(16) مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ

مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا

يُبْصِرُونَ (17) صُمُّ بَكْمٌ عُمِيٌّ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ

(18) أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَ رَعْدٌ وَ

بَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ

حَذَرَ الْمَوْتِ وَ اللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ (19) يَكَادُ

الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ

وَ إِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَ لَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ

بِسَمْعِهِمْ وَ أَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(20)

~~~~~

Of the people there are some who say: "We believe in Allah and the last day;" but they do not (really) believe. Fain would they deceive Allah and those who believe, but they only deceive themselves, and realise (it) not! In their hearts is a disease; and Allah has increased their disease: And grievous is the chastisement they (incur), because they lied (to themselves). When it is said to them: "Make not mischief on the earth," they say: "We are only ones that put things right." Of a surety, they are the ones who make mischief, but they realise (it) not. When it is said to them: "Believe as the others believe:" They say: "Shall we believe as the fools believe?"— Nay, of a surety they are the fools, but they do not know. When they meet those who believe, they say: "We believe;" but when they are alone with their evil ones, they say: "We are really with you: We (were) only jesting." Allah will throw back their mockery on them, and give them rope in their trespasses; so they will wander like blind ones (to and fro). These are they who have bartered guidance for error: But their traffic is profitless, and they have lost true direction, their similitude is that of a man who kindled a fire; when it lighted all around him, Allah took away their light and left them in utter darkness. So they could not see. Deaf, dumb, and blind, they will not return (to the path). Or (another similitude) is that of a rain-laden cloud from the sky: in it are zones of darkness, and thunder and lightning: they press their fingers in their ears to keep out the stunning thunder-clap, the while they are in terror of death. But Allah is ever round the rejecters of faith! The lightning all but snatches away their sight; every time the light (helps) them, they walk therein, and when the darkness grows on them, they stand still. And if Allah willed, He could take away their faculty of hearing and seeing; for Allah hath power over all things.

~~~~~

بعض لوگ ایسے بھی ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے ہیں، حالانکہ دار حقیقت وہ مومن نہیں ہیں۔ وہ ایمان لانے والوں کے ساتھ دھوکا بازی کر رہے ہیں، مگر دراصل وہ خود اپنے آپ ہی کو دھوکے میں ڈال رہے ہیں اور انھیں اس کا شعور نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں ایک بیماری ہے جسے اللہ نے اور زیادہ بڑھا دیا، اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں، اس کی پاداش میں ان کے لیے دردناک سزا ہے۔ جب کبھی ان سے کہا گیا کہ زمیں میں فساد برپا نہ کرو تو انہوں نے یہی کہا کہ "ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں"۔ خبردار، حقیقت میں یہی لوگ مفسد ہیں مگر انھیں شعور نہیں ہے۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں اسی طرح تم بھی ایمان لاؤ، تو انہوں نے یہی جواب دیا کہ "کیا ہم بے وقوفوں کی طرح ایمان لائیں؟" خبردار، حقیقت میں تو یہ خود بے وقوف ہیں، مگر یہ جانتے نہیں ہیں۔ جب یہ اہل ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں، اور جب علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں، تو کہتے ہیں کہ اصل میں تو ہم تمہارے ساتھ ہیں اور ان لوگوں سے محض مذاق کر رہے ہیں۔ اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے، وہ ان کی رسی دراز کئے جاتا ہے، اور یہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹکتے چلے جاتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں، جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے، مگر یہ سودا ان کے لئے

~~~~~

نفع بخش نہیں ہے اور یہ ہر گز صحیح راستے پر نہیں ہیں۔ ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے آگ روشن کی اور جب اس نے سارے ماحول کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کا نور بصارت سلب کر لیا اور انھیں اس حال میں چھوڑ دیا کہ تاریکیوں میں انھیں کچھ نظر نہیں آتا۔ یہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، یہ اب نہ پلٹیں گے۔ یا پھر ان کی مثال یوں سمجھو کہ آسمان سے زور کی بارش ہو رہی ہے اور اس کے ساتھ اندھیری گھٹا اور کڑک اور چمک بھی ہے، یہ بجلی کے کڑاکے سن کر اپنی جانوں کے خوف سے کانوں میں انگلیاں ٹھونسے لیتے ہیں اور اللہ ان منکرین حق کو ہر طرف سے گھیرے میں لئے ہوئے ہے۔ چمک سے ان کی حالت یہ ہو رہی ہے کہ گویا عنقریب بجلی ان کی بصارت اچک لے جائے گی۔ جب ذرا کچھ روشنی انھیں محسوس ہوتی ہے تو اس میں کچھ دور چل لیتے ہیں اور جب ان پر اندھیر چھا جاتا ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں۔

اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت بالکل ہی سلب کر لیتا، یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

~~~~~

बाज लोग ऐसे भी हैं जो कहते हैं की हम अल्लाह पर और आखिरत के दिन पर ईमान लाए हैं, हालाँकि दरहकीकत वे मोमिन नहीं हैं | वे अल्लाह और ईमान लनेवालों के साथ धोखेबाजी कर रहे हैं, मगर दरअस्तल वे खुद अपने आप ही को धोके में डाल रहे हैं और उन्हें

~~~~~

इसका शुऊर नहीं है । उनके दिलों में एक बीमारी है जिसे अल्लाह ने और ज्यादा बढ़ा दिया, और जो झूठ वे बोलते हैं, उसकी पादाश में उनके लिए दर्दनाक सजा है। जब कभी उनसे कहा गया कि जमीन में फसाद बरपा न करो, तो उन्होंने यही कहा कि “हम तो इस्लाह करनेवाले हैं ।”--- खबरदार, हकीकत में यही लोग मुफ़सिद हैं मगर इन्हें शुऊर नहीं है । और जब इनसे कहा गया कि जिस तरह दूसरे लोग ईमान लाए हैं उसी तरह तुम भी ईमान लाओ तो उन्होंने यही जवाब दिया कि “क्या हम बेवकूफ़ों की तरह ईमान लाएँ?”---- खबरदार, हकीकत में तो ये खुद बेवकूफ़ हैं, मगर ये जानते नहीं हैं । जब ये अहले-ईमान से मिलते हैं तो कहते हैं कि हम ईमान लाए हैं, और जब अलाहिदगी में अपने शैतानों से मिलते हैं, तो कहते हैं कि अस्ल में तो हम तुम्हारे साथ हैं और इन लोगों से महज़ मज़ाक कर रहे हैं--- अल्लाह इनसे मज़ाक कर रहा है, वह इनकी रस्सी दराज़ किए जाता है, और ये अपनी सरकशी में अंधों की तरह भटकते चले जाते हैं । ये वे लोग हैं जिन्होंने हिदायत के बदले गुमराही ख़रीद ली है, मगर यह सौदा इनके लिए नफाबख़्श नहीं है और ये हरगिज़ सही रास्ते पर नहीं हैं । इनकी मिसाल ऐसी है जैसे – एक शख्स ने आग रौशन की और जब उसने सारे माहौल को रौशन कर दिया तो अल्लाह ने इनका नूरे-बसारत सल्ब कर लिया और इन्हें इस हाल में छोड़ दिया कि तारीकियों में इन्हें कुछ नज़र नहीं आता । ये बहरे हैं, गूँगे हैं, अंधे हैं, ये सब न पलटेंगे । या फिर इनकी मिसाल यूँ समझो कि आसमान से ज़ोर की बारिश हो रही है और उनके साथ अँधेरी घटा और कड़क और चमक भी है, ये बिजली के कड़के सुनकर अपनी जानों के खौफ़ से

~~~~~

~~~~~

कानों में ऊँगलियाँ ठूँसे लेते हैं और अल्लाह इन मुनकिरीने-हक को हर तरफ़ से घेरे में लिए हुए है | चमक से इनकी हालत यह हो रही है कि गोया अनकरीब बिजली इनकी बसारत उचक ले जायेगी | जब जरा कुछ रौशनी इन्हें महसूस होती है तो उसमें कुछ दूर चल लेते हैं और जब इनपर अँधेरा छा जाता है तो खड़े हो जाते हैं - अल्लाह चाहता तो इनकी समाअत और बसारत बिलकुल ही सल्ब कर लेता, यकीनन वह हर चीज़ पर कादिर है |